عالمی سطح پر پاکستان کو توڑنے کی گھناؤنی سازش کی جارہی ہے، الطاف حسین

پاکستان بچانے کیلئے پوری ایم کیو ایم کو رضاکارانہ اور غیر مشروط طور پر فوج کے حوالے کرتا ہوں

فوج، آئی ایس آئی اور ایم کیو ایم مل جائے تو ملک کے خلاف ہر قسم کی سازش کو ناکام بنایا جاسکتا ہے

الطاف حسین اور ایم کیو ایم ملک توڑنے کی سازش میں رکاوٹ ہے

اگر میں بین الاقوامی سازش کے تحت قتل کردیا جاؤں تو کارکنان حق پرستی کی جدوجہد جاری رکھیں

صدر، وزیراعظم، مسلح افواج، آئی ایس آئی کے سربراہ اور چیف جسٹس جرائم پیشہ عناصر کے ہاتھوں مہاجروں پر انسانیت سوز مظالم کی وڈیو فلم ضرور دیکھیں اور فیصلہ کریں کہ مہاجروں کے ساتھ یہ سلوک کیوں ہورہا ہے

12 مئی کی سازش جماعت اسلامی کراچی کے امیر محمد حسین محنتی کے گھر پر تیار کی گئی، تھنڈر اسکواڈ نے حقیقی والوں کو اسلحہ فراہم کیا

خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں وڈیو کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔۔9، ستمبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ عالمی سطح پر پاکستان کو توڑنے کی گھناؤنی سازش کی جارہی ہے اور ایم کیو ایم، ملک توڑنے کی سازش کے سامنے سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ انہوں نے مسلح افواج اور قومی سلامتی کے اداروں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کے دفاع کیلئے جو فیصلہ کرنا چاہتے ہیں ڈٹ کر کریں، میں پاکستان کو بچانے کیلئے ایم کیو ایم کے لاکھوں کارکنان فوج کے حوالہ کرتا ہوں۔ اگر فوج، آئی ایس آئی اور ایم کیو ایم مل جائے تو ملک کے خلاف ہر قسم کی سازش کو ناکام بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں بے گناہ شہریوں کے قتل پر میرا دل خون کے آنسو رو رہا ہے۔ اگر سفاک قاتلوں کے خلاف ایکشن نہ لیا گیا میں اپنے کارکنوں سے پرامن رہنے کی اپیل واپس لیکر انہیں آزاد کردوں گا۔ انہوں نے صدر پاکستان، وزیراعظم، چیف آف دی آرمی اسٹاف، آئی ایس آئی کے سربراہ اور چیف جسٹس آف پاکستان سے اپیل کی کہ لیاری امن کمیٹی کے جرائم پیشہ عناصر نے بے گناہ مہاجروں پر جس طرح ظلم و بربریت کا مظاہرہ کیا ہے اور انسانیت سوز مظالم کی وڈیو فلم بنا کر بھیجی ہے وہ اسے دل پر پتھر رکھ کر ایک مرتبہ ضرور دیکھ لیں اور پھر خود فیصلہ کریں کہ مہاجروں کے ساتھ یہ سلوک کیوں ہورہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار جناب الطاف حسین نے جمعہ کی شام ایم کیو ایم لندن سیکریٹریٹ سے خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں ہنگامی وڈیو کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کو پاکستان کی جو تاریخ پڑھائی جاتی ہے وہ جھوٹ اور فریب پر مبنی ہے۔ بدقسمتی سے ہماری نسل کو صحیح تاریخ بھی نہیں پڑھائی جاتی۔ قائداعظم بانی پاکستان محمد علی جناح ایک لبرل، سیکولر اور پرگریسیو سوچ رکھنے والے ایماندار، دیانتدار، فرض شناس انسان تھے۔ ان کے بارے میں کہا جارہا ہے کہ انہوں نے ''پاکستان کا مطلب کیا۔۔۔ لا الہ الا اللہ'' کا نعرہ لگایا جبکہ قائداعظم نے ایسا کوئی نعرہ کہیں نہیں لگایا۔ 11 اگست 1947ء کو قانون ساز اسمبلی سے قائداعظم کی تقریر اس بات کی نفی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا کے بعض نمائندوں کی جانب سے یہ کہنا کہ وہ کراچی میں ایم کیو ایم کو اکیلی پارٹی نہیں رہنے دیں گے، کیا یہ عمل کھلی غنڈہ گردی، کھلی بدمعاشی اور کھلی آمریت نہیں ہے؟ کراچی کے عوام جس جماعت کو چاہیں ووٹ دیں، عوامی مینڈیٹ کا احترام کیا جانا چاہئے اور عوامی مینڈیٹ پر قدغن لگانا آمریت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ امر افسوسناک ہے کہ بہت سے ظالم لوگ پاکستان کو چوس رہے ہیں، پاکستان کا بیڑا غرق کررہے ہیں، اس پر ظلم کررہے ہیں، انسانیت پر ظلم کررہے ہیں، شرافت، دیانت، امانت میں خیانت کررہے ہیں۔ مہاجر قومی موومنٹ جب متحدہ قومی موومنٹ بن کر ایک فرسودہ نظام اور کرپٹ سیاسی کلچر کو بدلنے کیلئے، پورے ملک میں کام کررہی ہے اور ملک بھر کے عوام ایم کیو ایم کے پرچم تلے متحد ہورہے ہیں۔ جس کا اندازہ گزشتہ دنوں کراچی میں بھتہ مافیا کے خلاف اور قتل عام کے خلاف ملک بھر میں کامیاب یوم سوگ سے لگایا جاسکتا ہے۔ ڈیرہ اسماعیل خان، گلگت بلتستان، چترال، پشاور تک میں سوم سوگ اور یوم مذمت منایا گیا۔ اس کے باوجود ہمیں پختونوں کا دشمن کہا جارہا ہے۔ میں پختونوں کا دشمن نہیں ہوں میں نے 1986ء میں کہا تھا کہ خان غفار خان غدار نہیں ہیں، وہ پاکستان کے حامی نہیں تھے لیکن جب پاکستان بن گیا تو خان عبدالغفار خان نے پاکستان کو تسلیم کیا۔ ان کی پوری زندگی انگریزوں سے لڑتے ہوئے گزر گئی، ان کے صاحبزادے ولی خان کی زندگی بھی جیلوں اور جدوجہد میں گزر گئی ہے۔ موجودہ اے این پی کی قیادت کراچی اور پشاور میں رہنے والے پختونوں کو گمراہ کررہی ہے۔ ہمارے پاس اطلاعات ہیں کہ گزشتہ الیکشن میں اے این پی کو جتانے کیلئے امریکہ نے کئی ملین ڈالر اسفند یار ولی کو دیئے تھے۔ انہوں نے سورۃ المنافقون کی تلاوت کرتے ہوئے کہا جنہیں بے گناہ مہاجروں کی گردن کٹی لاشیں نظر نہیں آتیں اور ٹارچر سیل نظر نہیں آرہے ہیں وہ سب کے سب منافق ہیں۔ جناب الطاف حسین نے صدر آصف زرداری، وزیراعظم پاکستان یوسف رضا گیلانی، مسلح افواج کے سربراہ اشفاق پرویز کیانی،

آئی ایس آئی کے سربراہ شجاع پاشا اور چیف جسٹس آف پاکستان افتخار محمد چوہدری سے اپیل کی کہ وہ لیاری امن کمیٹی کے جرائم پیشہ عناصر کے ہاتھوں بے گناہ مہاجروں پر وحشیانہ تشدد اور انسانیت سوز قتل کی وارداتیں جنہیں الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ آپ سب سے ہاتھ جوڑ کر گزارش کرتا ہوں کہ آپ اپنے دل پر پتھر رکھ کر اس وڈیو فلم کو دیکھ لیں اور پھر فیصلہ کریں مہاجروں کے ساتھ یہ سلوک کیوں ہورہا ہے۔ ان افراد کو شہر کے مختلف علاقوں سے باقاعدہ شناخت کرنے کے بعد بسوں اور منی بسوں سے اغواء کیا اور غیر مہاجروں کو چھوڑ دیا گیا، مسافروں سے بھری بس اور منی بس کو نذر آتش کر کے مسافروں کو زندہ جلا دیا گیا۔ اس قتل و غارتگری کے ذمہ دار عناصر کے خلاف کارروائی ضرور ہونی چاہئے۔

انہوں نے چیف جسٹس آف پاکستان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ 12 مئی 2007ء کو ایم کیو ایم نے انہیں کراچی آنے سے نہیں روکا تھا، آپ اس کی تحقیق کرلیں، اگر میں چیف جسٹس آف پاکستان کی مخالفت کرتا تو کھل کر اس کا اعتراف کرتا مجھ میں اتنی جرات ہے۔ ہمارے جلوس میں شیر خوار بچے، خواتین اور بزرگ ہزاروں کی تعداد میں شامل تھے اگر ہم کسی سے لڑنے کے ارادے سے جاتے تو کیا بچوں، خواتین اور بزرگوں کو ساتھ لیکر جاتے؟ حقیقت یہ ہے کہ 12 مئی کی سازش جماعت اسلامی کراچی کے امیر محمد حسین محنتی کے گھر پر تیار کی گئی اور وہاں حقیقی سے تعلق رکھنے والے افراد کو بلا کر انہیں پیسہ اور ایم کیو ایم کے پرچم دیئے گئے اور اپنے تھنڈر اسکواڈ کے دفتر بلا کر انہیں اسلحہ فراہم کر کے کہا گیا کہ انہیں جلوس پر فائرنگ کرنی ہے۔ میڈیا کے بہت سے نمائندے جماعت اسلامی کے تھنڈر اسکواڈ کی دہشت گردی کا نشانہ بنے ہیں لیکن افسوس ان کی جانب سے تھنڈر اسکواڈ کے مظالم کا تذکرہ نہیں کیا جاتا۔ وزیراعلیٰ ہاؤس سندھ میں ارباب غلام رحیم، عرفان اللہ مروت اور اے این پی سندھ کے صدر شاہی سید موجود تھے، عرفان مروت نے شاہی سید سے پوچھا کہ تم نے اتنے بے گناہ لوگوں پر گولیاں کیوں چلائیں جس پر شاہی سید نے کہا کہ میں کیا کروں اسفندیار ولی کا حکم تھا براہ راست فائرنگ کرو۔ 12 مئی کو ایم کیو ایم کے 16 کارکنان شہید کردیئے گئے۔ بے گناہ افراد کی شہادتوں کے بعد ایک بڑی ایجنسی کے ڈپٹی، ڈی جی نے لندن فون کر کے کہا کہ اے این پی والوں کو محفوظ راستہ دے دیا جائے۔ یہ حقائق خود بیان کررہے ہیں کہ 12 مئی کی سازش ایم کیو ایم نے تیار نہیں کی جبکہ اس سانحہ پر میڈیا نے جو کردار ادا کیا وہ ریکارڈ کا حصہ ہے۔ 12 مئی کے لئے ایم کیو ایم نے عدلیہ کی آزادی اور انصاف کیلئے جلوس نکالا، اس میں چیف جسٹس کے خلاف کوئی نعرہ نہیں لگایا گیا تھا۔ اس سازش کو بے نقاب کرنے کیلئے ایم کیو ایم نے تحقیقات کر کے ''کڑواسچ'' کے نام سے ایک ڈی وی ڈی جاری کی۔ انہوں نے صدر آصف زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، چیف آف آرمی اسٹاف اشفاق پرویز کیانی، آئی ایس آئی کے سربراہ جنرل شجاع پاشا اور چیف جسٹس آف پاکستان افتخار محمد چوہدری سے اپیل کی کہ وہ لیاری میں ذبح کئے گئے بے گناہ افراد اور کڑواسچ کے عنوان سے وڈیو فلم ضرور دیکھ لیں اس کے بعد ان کا جو دل چاہے فیصلہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ میرے بے گناہ لوگ سفاکی سے مارے گئے ہیں، میرا دل خون کے آنسو رو رہا ہے اگر سفاک قاتلوں کے خلاف ایکشن نہ لیا گیا تو ارباب اقتدار جان لیں کہ پھر میں اپنے کارکنوں سے پرامن رہنے کی اپیل واپس لے لوں گا اور انہیں آزاد کردوں گا۔ انہوں نے کہا کہ چارٹر آف ڈیموکریسی میں پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن نے دستخط کئے تھے جس میں پی سی او ججز کی مخالفت کی گئی تھی۔ حکومت کی جانب سے رینجرز کو اختیارات دیئے گئے ہیں اور وہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کررہی ہے تو کہا جارہا ہے کہ بلوچ اور پختون آبادیوں میں آپریشن کیا جارہا ہے جبکہ رینجرز کی جانب سے مہاجر اکثریتی علاقوں میں بھی کارروائی کر کے بسیں بھر بھر کر مہاجروں کو گرفتار کیا جارہا ہے لیکن ہم نے شور نہیں مچایا۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ رینجرز تحقیقات کرے اور جو جرم میں ملوث ہو اسے پکڑ کر عدالت میں پیش کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے ملکی اور بین الاقوامی میڈیا میں شائع ہونے والی امریکی تھنک ٹینک کی رپورٹس، کتب اور شائع ہونے والے نقشوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ عالمی سطح پر پاکستان توڑنے کی سازش کی جارہی ہے اور کراچی ملک توڑنے کی سازش میں رکاوٹ ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا اور میں نے اپنی وصیت تیار کرلی ہے۔ میں نے پاکستان سے رابطہ کمیٹی کے دو ارکان کو بلایا ہے اور دو ارکان لندن کے ہونگے، میں ان کے ساتھ اپنی وصیت رجسٹریشن آفس لیجا کر وکلاء کے سامنے حلف لیکر اس پر دستخط کروں گا کیونکہ مجھے قتل کیا جاسکتا ہے اس لئے کہ میں پاکستان توڑنے کی سازش میں رکاوٹ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ کیا پاکستان میں امریکن مداخلت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا ہے۔ سابق صدر پرویز مشرف کے پاس امریکی صدر بش کا فون آیا کہ آپ ہمارے ساتھ ہیں یا نہیں؟ جنرل پرویز مشرف نے ملک کے مفاد میں امریکہ کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا جس پر کہا گیا کہ پرویز مشرف امریکہ کے سامنے لیٹ گیا۔ آپ بتائیں کہ پاکستانی فوج کا کون سا جنرل ایسا ہوتا جس کے پاس صدر بش کا ایسا ہی فون آتا تو وہ کیا کرتا؟ اور آج فوج کیا کررہی ہے اس پر باقی لوگ شور کیوں نہیں مچاتے۔ متحدہ قومی موومنٹ واحد سچی جماعت تھی جس نے فوج کے ایکشن کو سپورٹ کیا کیونکہ ایم کیو ایم کو زبانی نہیں بلکہ عملاً وطن سے محبت ہے۔ ایک صاحب پرویز مشرف کے بارے میں کہتے ہیں کہ وہ امریکہ کے سامنے لیٹ گئے لیکن جب وہ وزیراعظم کی حیثیت سے امریکی صدر کلنٹن کے پاس گئے اور بل کلنٹن نے ان سے کہا کہ کارگل سے فوج واپس بلاؤ تو انہوں نے واپس آکر فوراً فوج کو کارگل سے بلالیا۔ پاکستان کا کون سا سیاستداں ایسا ہے کہ جو امریکہ یا برطانوی سفیر، قونصلیٹ جنرل یا ہائی کمشنر سے ملنے ان کے گھر نہ جاتا ہو یا اپنے گھر مدعو نہ کرتا ہو۔ میں آج مسلح افواج اور چیف آف آرمی اسٹاف سے کہتا ہوں چاہے امریکہ ہو یا کوئی اور سپر طاقت ہو آپ پاکستان کیلئے ڈٹ کر فیصلہ کریں، ایم کیو ایم کے لاکھوں کارکنان پاکستان کے دفاع کیلئے فوج کے حوالہ کرتا ہوں۔ فوج کے حوالہ سے بات کرنے پر مجھے فوج کا ایجنٹ قرار دیا جاتا ہے اور خود رات کو ''برقعہ میں چھپ چھپ کر فوجی افسران سے ملاقاتیں کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کہا جارہا ہے کہ کراچی میں بڑا اسلحہ ہے، تین پارٹیاں شہر میں اپنا اپنا قبضہ جمانے کیلئے لڑرہی ہیں جبکہ یہ الزام

لگانے والے پاکستان مسلم لیگ نواز گروپ کا نام نہیں لیتے حالانکہ الیکٹرانک میڈیا پر پنجاب کے مختلف شہروں میں مسلم لیگ نواز گروپ کے لوگوں کی جانب سے جی تھری، کلاشنکوف، پسٹل اور دیگر مہلک اسلحہ کا آزادانہ استعمال کرنے کی فلمیں تک نشر کی جاچکی ہیں۔مسلم لیگ نواز کے لوگوں کو ٹی وی پر آکر تجزیہ کرتے ہوئے شرم نہیں آئی، اگر مخالفین کی جانب سے ان کا بیٹا یا بھائی اس طرح پکڑ کر ذبح کردیا جائے، ڈرل کرکے اس کی آنکھیں نکال دے، نازک اعضاء کاٹ دے تو پھر میں ان سے پوچھوں گا کہ ان کے دل پر کیا گزرتی ہے؟ انہوں نے کہا کہ اگر میرے ساتھی کے منہ سے کسی اینکر پرسن کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کئے گئے ہیں تو میں بحیثیت قائد پوری پارٹی کی طرف سے معافی مانگتا ہوں۔میں ان اینکر پرسن سے بھی کہتا ہوں کہ آپ ایم کیوایم کی مخالفت ضرور کریں لیکن یہ خیال مت پیش کریں کہ آپ کراچی میں ایک پارٹی کو نہیں چلنے دیں گے۔انہوں نے صدر پاکستان آصف علی زرداری صاحب، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی صاحب، آرمی چیف جنرل اشفاق پرویز کیانی اور آئی ایس آئی کے چیف جنرل شجاع پاشا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم آپ سب کو یقین دلاتی ہے کہ پاکستان توڑنے کی اس بین الاقوامی سازش کو ناکام بنانے کیلئے میں پوری ایم کیوایم کو رضا کارانہ اور غیر مشروط طور پر پاکستان کے دفاع کیلئے بلامعاوضہ فوج کے حوالے کرتا ہوں۔انشاء اللہ میری فلاسفی پر یقین رکھنے اور اسے پسند کرنے والے بھی وطن عزیز پر کڑے وقت پر فوج کے شانہ بشانہ ہوں گے۔میں نے وصیت کردی ہے، اگر میں بین الاقوامی سازش کے تحت قتل کردیا جاؤں تو میں نے جو ہدایت کی ہیں اس پر عمل کرتے ہوئے کارکنان تحریکی پیغام کو پھیلانے، پاکستان کو کرپٹ سوسائٹی سے پاک کرنے، جاگیردارانہ نظام کے خاتمے، سرمایہ دارانہ نظام کے خاتمے کیلئے اور کمیشن درکمیشن مال دولت بنانے کے عمل کے خلاف جدوجہد جاری رکھیں۔اس جدوجہد میں ملک بھر کے عوام خصوصاً نوجوان طبقہ ایم کیوایم کا ساتھ دینا چاہتے ہیں تو ضرور دیں اور اگر ایم کیوایم کو صحیح نہیں سمجھتے تو آپ پنجاب، بلوچستان، سندھ اور خیبر پختونخوا میں اپنی جماعت بنا کر جاگیرداروں اور وڈیروں کے خلاف الیکشن لڑیں۔مجھے ایم کیوایم یا اپنا نام نہیں چاہئے بلکہ میں پاکستان کی بقاء وسلامتی اور ترقی چاہتا ہوں۔

پریس کانفرنس میں صحافیوں کے سوالات کے جواب دیتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں سندھ دھرتی کا بیٹا ہوں اور سندھ کی حفاظت کی خاطر اپنی جان دینے کیلئے بھی تیار ہوں۔نواز شریف بھی میرے بھائی ہیں اور ایم کیوایم ملک کے وسیع تر مفاد میں تمام جماعتوں کو ساتھ لیکر چلنا چاہتی ہے۔جو قوم پرست مہاجروں سے سندھی بننے کا سوال کرتے ہیں وہ یہی سوال پختونوں سے کیوں نہیں کرتے؟ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جرائم پیشہ عناصر کا کسی بھی جماعت سے تعلق ہو اس کے ساتھ رعایت نہیں ہونی چاہئے، بھتہ کی پرچیوں کا سلسلہ، تاجروں، دکانداروں، صنعتکاروں کو ہراساں کرنے کا سلسلہ بند ہونا چاہئے اگر پیپلز پارٹی یہ سب کرنے کیلئے تیار ہے تو سندھ میں بھائی چارے کیلئے ہم بھی پیپلز پارٹی کے ساتھ جانے کا سوچ سکتے ہیں۔ اگر وہ یہ نہیں کرسکتی تو پھر بھی ہم بھائی بن کر اپوزیشن میں رہ سکتے ہیں۔ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ جس ملک میں انصاف ہو اس ملک میں عوام کے بنیادی مسئلے خود بخود حل ہوجاتے ہیں، انصاف تب ہوگا جب قانون وآئین کی حکمرانی ہوگی، قانون آئین کی عملاً پاسداری اسی وقت ہوگی جب صدر اور وزیراعظم سے لیکر عام طبقے پر ملک کے آئین اور قانون کا یکساں اطلاق ہوگا۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ملک توڑنے کی سازش میں بیرون ملک مقیم پاکستانی بھی ملوث ہیں جو ملک توڑنے والی قوتوں کے ایجنٹ بنے ہوئے ہیں۔ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ہم ہر قسم کی دہشت گردی اور تشدد کے خلاف ہیں اور امن پر یقین رکھتے ہیں اور امن وامان کے قیام کیلئے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جانی چاہئے چاہے ان کا تعلق کسی بھی جماعت سے کیوں نہ ہو۔مہاجر صوبے کے مطالبے کے سوال پر جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں ایسا کوئی مطالبہ نہیں کرونگا جب ایم کیوایم کے کارکنان میرے امن کے درس سے آزاد ہونگے تو وہ جو چاہے مطالبہ کریں وہ میری ذمہ داری نہیں ہوگی۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم، اس سے ڈرتی ہے جس سے پوری دنیا ڈرتی ہے۔ایم کیوایم کسی سپر پاور کا تنہا مقابلہ نہیں کرسکتی۔اگر فوج، آئی ایس آئی اور ایم کیوایم مل جائیں تو کوئی ہمارا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میں گزشتہ رات ہی ہدایت کرچکا ہوں کہ اندرون سندھ میں سیلاب متاثرین کی امداد کیلئے ایم کیوایم اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کی امدادی اور طبی امدادی سرگرمیوں کا سلسلہ جلد شروع کردیا جائے۔جناب الطاف حسین نے نوجوان نسل کو پیغام دیتے ہوئے کہا کہ وہ عوام کے بنیادی مسائل سے ناواقف عناصر سے امیدیں نہ باندھیں، جنہوں نے کبھی بسوں میں سفر نہ کیا ہو، سرکاری اسپتالوں کی شکل نہ دیکھی ہو، فاقہ نہ کیا ہو اور آلودہ پانی نہ پیا ہو وہ عوام کی مشکلات سے کیسے واقف ہوسکتے ہیں؟ اگر نوجوان ایسے عناصر کے پیچھے جائیں گے جن کے کئی ایکڑ پر محیط لان میں پانی ڈالا جاتا ہو اور وہ غریبوں کے حقوق کی بات کرتا ہو تو ایسے لوگوں کے پیچھے جانا خود کو دھوکہ دینے کے مترادف ہوگا۔نوجوان نسل کو چاہئے کہ وہ اپنی صفوں سے قیادت منتخب کریں جو ان کے مسائل سے واقف ہو۔بدقسمتی یہ ہے کہ ملک کو ایٹمی طاقت بنانے والے ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو آج بھی نظر بند کیا ہوا ہے اور اس عمل سے ملک پر کیا اللہ کی رحمت نازل ہوگی؟

بین الاقوامی قوتیں پاکستان کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے کی سازشیں کررہی ہیں۔الطاف حسین

جوکچھ کراچی میں ہورہاہے اور جوکرایاجارہاہے وہ پاکستان توڑنے کی سازش کا حصہ ہے۔ایم کیوایم اس بین الاقوامی سازش کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے

جولوگ اس سازش کا حصہ بننے والوں کی حمایت کئے چلے جارہے ہیں وہ خودبھی اس سازش کا حصہ بن رہے ہیں

بین الاقوامی قوتیں میرے قتل کی سازشیں کررہی ہیں۔میں شہادت قبول کرلوں گالیکن اپنے نظریہ اورمشن ومقصدکا سوداہرگزنہیں کروں گا

اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہمارے ساتھ کیاکھیل کھیلاجارہاہے،ایم کیوایم رابطہ کمیٹی لندن اور پاکستان کے ہنگامی اجلاس سے خطاب

لندن۔۔۔9 ستمبر2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائدجناب الطاف حسین نے کہاہے کہ بین الاقوامی قوتیں پاکستان کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے کی سازشیں کررہی ہیں اور جوکچھ کراچی میں ہورہاہے اورجوکرایاجارہاہے وہ پاکستان توڑنے کی سازش کا حصہ ہےاورجولوگ اس سازش کا حصہ بننے والوں کی حمایت کئے چلے جارہے ہیں وہ خودبھی اس سازش کا حصہ بن رہے ہیں اور پاکستان بچانے والوں کی مخالفت کررہے ہیں۔انہوں نے یہ بات آج ایم کیوایم رابطہ کمیٹی لندن اور پاکستان کے ہنگامی مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم اس بین الاقوامی سازش کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہےاوراردوبولنے والے سندھی ہی نہیں بلکہ تمام حق پرست پنجابی،پختون،بلوچ،سندھی،سرائیکی ،کشمیری،گلگتی بلتستانی،ہزارے والےاوردیگرزبانیں بولنے والےعوام حتیٰ کہ ملک میں رہنے والی اقلیتوں سےتعلق رکھنے والے افرادبھی الطاف حسین کی قیادت میں متحد ہیں،اسی لئے ایم کیوایم کوختم کرنے کیلئے بین الاقوامی قوتیں مجھے قتل کرنے کی سازشیں کررہی ہیں۔میں شہادت قبول کرلوں گالیکن اپنے مشن ومقصد،نظریہ اورقوم کا سوداہرگزنہیں کروں گا۔جناب الطاف حسین نے اراکین رابطہ کمیٹی سے وصیت کرتے ہوئے کہا کہ اگر بین الاقوامی سازش کے تحت میں قتل کردیاجاؤں توتحریک کے ذمہ داران وکارکنان میری 35 سالہ دی جانے والی تمام تردرس وتعلیم کے مطابق اپنالائحہ عمل بنائیں،جرات وہمت کے ساتھ اپنی جدوجہدجاری رکھیں،آپس میں اتحادبرقراررکھیں،کرپشن،اقرباء پروری سے دوررہیں،ایمانداری سے کام کریں اورکسی کے ساتھ زیادتی نہ کریں۔جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کوہدایت کی کہ وہ دویاتین نمائندگان کولندن بھیج دیں تاکہ رابطہ کمیٹی لندن اور پاکستان کے نمائندگان کوگواہ بناکران کی موجودگی میں اس وصیت کورجسٹرکراکراسے قانونی شکل دی جاسکے۔جناب الطاف حسین نے کہاکہ ہمارے آباؤاجداد نے لاکھوں جانوں کانذرانہ پیش کرکے پاکستان بنایا،اپناگھربار،جاگیریں،جائیدادیں،بزرگوں کی یادگاریں چھوڑیں اوراپناسب کچھ پاکستان کی خاطرقربان کردیا،ہمارے بزرگوں نے پاکستان بچانے کیلئے 1971ء میں لاکھوں جانوں کی قربانیاں دیں اوراس کے بعدبھی بارہاقربانیاں دیں لیکن اتنی قربانیاں دینے کے باوجودآج بھی اردوبولنے والوں کو برابرکاپاکستانی نہیں سمجھاجاتا،ہردورمیں معصوم وبےگناہ اردوبولنے والوں کاتسلسل کے ساتھ قتل عام کیاجاتارہاجس کا سلسلہ آج بھی جاری ہے،انہیں اغواکرکے بیدردی سے ذبح کیاجارہاہےمگراس وحشیانہ قتل عام کے خلاف آوازاٹھانے والاکوئی نہیں ہے،مہاجروں کےقتل عام کی مذمت کرنے کے بجائے الٹامہاجروں کوہی ملک دشمن،غداراوردہشت گردقراردیاجارہاہےاورایم کیوایم کوختم کرنے اوراس کے مینڈیٹ کوکچلنے کیلئے طرح طرح کی گھناؤنی سازشیں کی جارہی ہیں۔انہوں نے سوال کیا کہ کیامہاجر پاکستانی نہیں ہیں؟کیاان کا پاکستان پرکوئی حق نہیں؟انہوں نے کہا کہ ہم امن پسندلوگ ہیں اورامن سے رہناچاہتے ہیں لیکن اگرکوئی یہ سمجھتاہےکہ وہ مہاجروں کوطاقت کے ذریعےغلام بنالے گاتویہ اس کی بھول ہے۔ہم نہ کسی کواپناغلام بناناچاہتے ہیں نہ کسی کی غلامی قبول کرنے کیلئے تیارہیں بلکہ ہم عزت کی موت کوترجیح دیں گے،ہم تمام سازشوں کواچھی طرح سمجھتے ہیں اوراچھی طرح جانتے ہیں کہ ہمارے ساتھ کیاکھیل کھیلاجارہاہے۔جناب الطاف حسین نے کارکنوں اورعوام سے کہا کہ وہ ان سازشوں سے ہرگزمایوس نہ ہوں،اپنی صفوں میں اتحادبرقراررکھیں۔

اندرون سندھ شدید بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ عوام کی امداد کیلئے زیادہ سے زیادہ غذائی اجناس اور دیگر امدادی سامان خدمت خلق فاؤنڈیشن کے دفتر میں جمع کرائیں، مخیّر حضرات سے الطاف حسین کی اپیل

لندن۔۔۔9 ستمبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے حق پرست عوام خصوصاً مخیّر حضرات سے اپیل کی ہے کہ وہ اندرون سندھ شدید طوفانی بارشوں سے متاثرہ علاقوں اور سیلاب سے متاثر افراد کی بحالی وامداد کیلئے خدمت خلق فاؤنڈیشن میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں خشک غذائی اجناس آٹا، چاول، دالیں، گھی، تیل ، شکر، خشک دودھ، چائے کی پتی، نمک، مرچ، مصالحہ جات، پینے کا صاف پانی اور روزمرہ استعمال کی اشیاء صرف مثلاً صابن، توتھ پیسٹ، ماچس، تولیہ، لحاف، گدے، کمبل اور زنانہ ومردانہ اور بچوں کے ملبوسات سمیت ادویات جمع کرائیں اور سیلاب متاثرین سے مکمل اظہار یکجہتی کا ثبوت دیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایسے حالات میں ہماری اولین ذمہ داری ہے کہ ہم بارشوں متاثرہ اپنے بھائیوں، بہنوں اور بچوں کی بروقت امداد کیلئے نہ صرف بڑھ چڑھ کر آگے آئیں بلکہ ان سے اظہار یکجہتی بھی کریں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مخیّر حضرات غذائی اجناس اور دیگر امدادی سامان خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر واقع فیڈرل بی ایریا بلاک 14 نزد تعلیمی باغ کے علاوہ حیدرآباد میں قائم خدمت خلق فاؤنڈیشن کے دفتر نزد ریلوے اسٹیشن میں بھی جمع کرواسکتے ہیں۔

الطاف حسین کی صحتیابی پر ایم کیو ایم فیصل آباد زون کی جانب سے مبارکباد

فیصل آباد:۔۔۔9 ستمبر، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ فیصل آباد زون کے انچارج وارکین زونل کمیٹی نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی صحتیابی پر ملک کے 98 فیصد عوام اور ایم کیو ایم کے کارکنان کو مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی جانب سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی علالت کے موقع پر دعائیہ پیغامات بھیجنے پر دلی تشکر کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے 98 فیصد غریب ومظلوم عوام اور کارکنان میں قائد تحریک الطاف حسین کی علالت کی خبر سننے کے بعد فکر اور تشویش پیدا ہوگئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر سے پیغامات بھیجنے والے افراد بالخصوص ماؤں، بہنوں، بزرگوں، بچوں، بچیوں اور نوجوانوں نے جس طرح قائد تحریک الطاف حسین کیلئے انتہائی محبت اور خلوص دل کے ساتھ دعائیں کی ہیں اس کی بدولت اللہ کے فضل سے جناب الطاف حسین مکمل صحتیاب ہوکر گھر منتقل ہوگئے ہیں۔ ایم کیو ایم فیصل آباد زون نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے دعائیہ اجتماعات میں شرکت کرنے والے افراد سے بھی دلی تشکر کا اظہار کیا اور انہیں مبارکباد پیش کی۔

ویڈیو ٹیلیفونک پریس کانفرنس میں صحافیوں کو حالیہ دہشتگردی کے حوالے سے CD اور دیگر تحریری دستاویز فراہم کی گئیں

کراچی۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی جمعہ کے روز ہونے والی ویڈیو ٹیلیفونک پریس کانفرنس سے قبل صحافیوں کو حالیہ دنوں میں مہاجر نوجوانوں کے ساتھ ہونے والی دہشت گردی کے واقعات پر مشتمل ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی اس مقصد کیلئے ایک بڑی اسکرین کا انتظام کیا گیا تھا، اس دستاویزی فلم میں مہاجر نوجوانوں کے ساتھ بدفعلی، جنسی تشدد اور ان کو سخت اذیت دینے کے بعد سرتن سے جدا کیے جانے کے دل خراش مناظر دکھائے گئے ہیں۔ اس فلم کو کمزور دل صحافی خصوصاً خواتین صحافی نہ دیکھ سکیں اور وہ بھی آبدیدہ ہوکر کانفرنس ہال سے باہر چلی گئیں۔ اس دستاویزی فلم پر مشتمل CD اور اسی حوالے سے دیگر تحریری دستاویزی تفصیلات بھی صحافیوں کو فراہم کی گئیں۔

ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین پہلے سیاسی رہنماء ہیں جنہوں نے پہلی ویڈیو ٹیلیفونک پریس کانفرنس سے خطاب کیا

کراچی۔۔(اسٹاف رپورٹر)

جمعہ کے روز متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے جس ویڈیو ٹیلیفونک پریس کانفرنس سے خطاب کیا وہ پاکستان کی سیاسی تاریخ میں پہلی وڈیو ٹیلیفونک پریس کانفرنس تھی جبکہ جناب الطاف حسین پہلے وہ سیاسی رہنماء ہیں جنہوں نے اس جدید ترین ٹیکنالوجی کو استعمال کرتے ہوئے صحافیوں سے براہ راست خطاب اور ان سے بعض مواقعوں پر ہم کلام ہوئے اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے تقریباً 12 سال کے بعد پاکستان میں وہ

کسی پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد کراچی کے کانفرنس ہال میں متحدہ قومی موومنٹ کے مرکزی شعبہ اطلاعات اوراس کے ذیلی شعبوں کمیونیکیشن میڈیا مینجمنٹ وونگ (CMMW) اورویڈیوسیکشن کے ذمہ داروں اور کارکنوں نے موثر انتظامات کیے تھے جس کے جناب الطاف حسین نے بغیر کسی تکنیکی خرابی کے مکمل تسلسل کے ساتھ صحافیوں سے خطاب کیا۔اس ویڈیوٹیلیفونک پریس کانفرنس کوایم کیوایم کے ارکان سینیٹ وقومی وصوبائی اسمبلی کے علاوہ دیگر شعبہ جات کے ذمہ داران نے کانفرنس ہال کے باہر موجود سبزہ زار پر بیٹھ کرسنا ان کیلئے بھی خصوصی انتظامات کیے گئے تھے اور بڑی اسکرینیں رکھی گئی تھیں۔ جناب الطاف حسین نے اپنی اس پریس کانفرنس کا آغاز شام 7 بجکر 35 منٹ پر کیا جیسے ہی قائدتحریک جناب الطاف حسین اسکرین پرنظر آئے تو پریس کانفرنس کے شرکاء میں موجود کارکنان نے زبردست تالیاں بجا کراور فلک شگاف نعرے لگا کر ان کا استقبال کیا اورخوش آمدید کہا۔ویڈیوٹیلیفونک پریس کانفرنس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستار، انیس احمد قائم خانی اور دیگر ارکان رابطہ کمیٹی بھی کانفرنس ہال میں موجود تھے۔

☆☆☆☆☆